دسمبر ۹۴

بابری مسجد کی شہادت کے بعد رونما ہونے والے ۹۲ء کے فسادات کے بعد سورت میں ایسی کئی مسجدیں تھیں جہاں نماز نہیں ہو رہی تھی لیکن طاعون کی وباء کے بعد اب وہاں باقاعدہ نماز شروع ہوگئی ہے۔ جب سے سورت میں سیلاب کے بعد طاعون پھیلا اس کے بعد سے بہت سے غیر مسلم لوگ اس بات کی دعوت دینے کے لیے محی الدین سلیم اللہ رفاعی کے پاس آئے تھے کہ ان مسجدوں میں نماز دوبارہ شروع کی جائے جہاں فسادات کے بعد نماز کی ادائیگی بند ہوگئی تھی۔ محی الدین سلیم اللہ شاہ رفاعی نے ان لوگوں کی درخواست کو قبول کیا اور ان ویران مساجد کو دوبارہ آباد کرنے کے لیے انتظامات شروع کر دیے۔ وشرام نگر، ویڈ دروازہ، پانڈے سرا، ہاؤسنگ بورڈ، دربان نگر، پیر سوڈاکی مسجد ،اشونی کمار روڈ پر واقع مسجدوں میں باقاعدہ نماز شروع ہوگئی ہے۔ نمائندہ ہندوستان کے سروے کے مطابق ویڈ دروازہ میں فی الحال صرف جمعہ کی نماز شروع ہے کیونکہ یہاں کے مسلم خاندان فسادات کے بعد چلے گئے تھے۔ جس کی وجہ سے پانچ وقتوں کی نماز نہیں ہو رہی ہے۔ ویسے تبلیغی جماعت کے ارکان نے سورت کے دوسرے علاقوں سے یہاں آکر جمعہ کی نماز کا اہتمام شروع کر دیا ہے دوسری مسجدوں میں باقاعدہ پانچ وقتوں کی نماز کی ادا گی شروع ہوگئی ہے۔

طاعون کی وبا کے پھیلنے کے بعد ان علاقوں میں برسوں سے رہنے والے لوگوں نے اپنے پڑوسی مسلمانوں کو اس بات پر راضی کر لیا ہے کہ پہلے کی طرح تم اپنی نماز شروع کرو اور اس بارے میں ہم سے جو مدد چاہئے ہم دیں گے۔ ویڈ دروازہ کے ایک باشندے اشوک کمار مہتہ کا کہنا ہے کہ نمازوں و اذانوں کی وجہ سے یہ وباء ختم ہو سکتی ہے۔ تم ہماری مدد کرو اور اس بیماری سے نجات دلا دو ہمارے لوگوں سے واقعی غلطیاں ہوئیں ہیں۔ باشعور لوگ اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ طاعون کی بیماری ہمارے لوگوں کی غلطیوں کی سزا ہے اب اس سے نجات دلانا تمہارا کام ہے اشوک کمار مہتہ کا کہنا ہے کہ جن لوگون نے ۹۲ء میں سانحہ بابری مسجد کے دوران ظلم کیا تھا وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ اشوک مہتہ نے کہا کہ وشرام نگر میں مسلم لڑکیوں کی آبروریزی کے واقعہ میں ملوث راجیش اگروال اس طاعون کی وبا میں سب سے پہلے فوت ہوا ہے۔ نمائندہ نے سیول اسپتال کے رجسٹر میں مرنے والوں کی فہرست دیکھی ہے جس میں راجیش اگروال کا نام درج ہے۔

(بشکریہ تعمیر حیات، لکھنؤ)